©

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

کاپی رائٹ نمبر 4061-COPR

ہندوستان میں جملہ حقوق برائے اہل خانہ مولانا وحید الزمان قاسمی صاحبؒ محفوظ ہیں۔

کسی بھی غیر قانونی اشاعت کے خلاف چارہ جوئی کا حق محفوظ ہے۔

نام کتاب

القاموس الجدید

عربی۔اردو لغت

تالیف

مولانا وحید الزمان قاسمی کیرانویؒ

اشاعت اول

ذیقعدہ ۱۴۱۰ھ — جون ۱۹۹۰ء

ادارہ اسلامیات پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز

۱۴- دینا ناتھ مینشن، مال روڈ، لاہور فون ۷۳۲۴۴۱۲ فیکس ۷۳۲۴۷۸۵-۴۲-۹۲+

۱۹۰- انارکلی، لاہور- پاکستان.........فون ۷۲۴۳۹۹۱-۷۳۵۳۲۵۵

موہن روڈ، چوک اردو بازار، کراچی- پاکستان......فون ۲۷۲۲۴۰۱

www.idaraeislamiat.com

ملنے کے پتے

ادارۃ المعارف، جامعہ دار العلوم، کورنگی، کراچی نمبر۱۴

مکتبہ دار العلوم، جامعہ دار العلوم، کورنگی، کراچی نمبر۱۴

ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ، اردو بازار، کراچی

دار الاشاعت، اردو بازار، کراچی نمبر۱

بیت القرآن، اردو بازار، کراچی نمبر۱

بیت العلوم، نابھہ روڈ، لاہور

فہرست

القاموس الجدید عربی۔اردو

مقدمہ طبع جدید..........۶
مقدمہ طبع قدیم..........۷
رموز و اشارات..........۸
الف..........۹
ب..........۳۴
ت..........۶۹
ث..........۷۷
ج..........۸۶
ح..........۱۲۰
خ..........۱۷۶
د..........۲۰۸
ذ..........۲۴۰
ر..........۲۴۸
ز..........۲۹۱
س..........۳۰۵
ش..........۳۵۳
ص..........۳۸۳
ض..........۴۱۱
ط..........۴۲۳
ظ..........۴۴۴
ع..........۴۴۷
غ..........۵۰۶
ف..........۵۲۵
ق..........۵۵۶
ک..........۶۰۲
ل..........۶۲۷
م..........۶۴۸
ن..........۶۷۲
و..........۷۰۵
ہ..........۷۳۶
ی..........۷۴۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ طبع جدید اضافہ شدہ

حمداً وصلاۃ.

القاموس الجدید عربی اردو کے متوسط وخورد سائز پر ہندو پاکستان میں بیس سے زائد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں، عربی زبان وادب کی خدمت کے لیے جو حقیر کوشش کی گئی تھی اسے اللہ تعالیٰ نے مقبولیت عطا فرمائی اور اس کی افادیت وضرورت مختصر ہونے کے باوجود عربی داں حلقوں میں محسوس کی گئی، عرصہ سے ارادہ تھا کہ اس قاموس میں جدید الفاظ کا مزید اضافہ کر کے اس کی افادیت کو دو چند کیا جائے، لیکن عدیم الفرصتی کی بنا پر یہ کام ٹلتا رہا، خدا کا شکر ہے کہ اب اس قاموس کو جدید الفاظ کے معقول اضافہ اور آفسیٹ کی کتابت وطباعت کے ساتھ ہدیۂ ناظرین کرنے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔ خدا تعالیٰ اس مزید کوشش کو بارآور بنائے۔

واللہ الموفق وھو المستعان

وحید الزماں کیرانوی
استاذ دار العلوم دیوبند
12 شوال 1409ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ طبع قدیم

حامداً ومصلیاً.

موجودہ ترقی یافتہ دور میں جس طرح زندگی کے ہر شعبہ اور گوشۂ عمل میں نمایاں تغیرات ہو رہے ہیں، اسی طرح زبان وادب، اسلوبِ نگارش اور طرز تعبیر میں بھی اہم تغیرات رونما ہوئے ہیں اور صنعتی، سائنسی، علمی، طبی، سیاسی وصحافتی میدانوں میں ہزارہا نئی اصطلاحات وتعبیرات وجود پذیر ہو رہی ہیں، زندہ زبان خواہ کوئی بھی کیوں نہ ہو وہ اپنی وسعت داماں کا ثبوت اسی وقت دیتی ہے جب کہ اس کے دامن اشتقاق میں ان نئی ضروریات کی تکمیل کے لیے بسہولت وبلا تکلف اصطلاحات وتعبیرات کو نمایاں جگہ مل جائے۔

انگریزی زبان تو ان ممالک کی مادری زبان ہے جو زیادہ تر نئی ترقیات کا مرکز ومنبع ہیں، اس لیے اس زبان میں نئے دور کی ضروریات کے لیے اصطلاحات اور تعبیرات کا وضع ہونا قابل تعجب نہیں، بلکہ سہل بھی ہے اور ناگزیر بھی، لیکن عربی زبان چونکہ اپنی وسعت اور آفاقیت کے لحاظ سے دنیا کی زندہ اور وسیع تر علمی زبانوں میں ممتاز حیثیت رکھتی ہے، اس لیے اس نے بھی اپنے دامن اشتقاق کو اس طرح پھیلایا کہ آج اس میں مختلف النوع اصطلاحات وتعبیرات خوبی اور بے تکلفی کے ساتھ سماتی جا رہی ہیں، جن کا اندازہ جدید لٹریچر اور جدید عربی معاجم کے مطالعہ سے کیا جا سکتا ہے۔

ہندوستان میں عربی اخبارات ومجلّات اور جدید تالیفات کے سمجھنے کے لیے عربی داں طبقہ کو عرصہ سے ایک ایسی ڈکشنری کی شدید ضرورت محسوس ہو رہی تھی، جس میں خاص طور پر نئی عربی اصطلاحات یا قدیم الفاظ کے نئے معانی کی وضاحت اردو میں کی جائے۔

کاتب الحروف کی چونکہ اسی قسم کی طالب علمانہ کاوش ”القاموس الجدید“ (اردو عربی ڈکشنری) کے نام سے عربی داں حلقوں میں قدر کی نگاہوں سے دیکھی گئی تھی اور اسے بے حد سراہا گیا تھا، اس لیے خود بھی جرأت ہوئی اور ان حلقوں کی طرف سے بھی تقاضا کیا گیا کہ ایسی ایک مختصر ڈکشنری عربی سے اردو بھی تیار کی جائے، چنانچہ ایک عرصہ گزر جانے کے بعد آج یہ مختصر ڈکشنری ہدیۂ نظر کرنے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے، توقع ہے کہ اس سے کم از کم طلبۂ مدارس جدید عربی لٹریچر سمجھنے میں بڑی حد تک استفادہ کر سکیں گے۔

اس کی ترتیب میں ”القاموس العصری“ (عربی انگریزی ڈکشنری) کو اساس بنایا گیا ہے، بلکہ

اگر یہ کہا جائے کہ ضروری اضافوں اور تغیرات کے ساتھ اس کا ملخص تیار کیا گیا ہے، تو بیجا نہ ہوگا۔ الفاظ و اصطلاحات کے ترجمہ وتعیین مراد کے لیے ڈاکٹر عبدالحق کی انگلش اردو ڈکشنری سے اور صلات وابواب اور وُحدان وجموع کی وضاحت کے لیے المنجد جدید سے بڑی حدتک مدد لی گئی ہے، اس طرح اس مختصر معجم میں نئی اصطلاحات کا معتد بہ ذخیرہ شامل ہوگیا ہے، اسی کے ساتھ ایسے الفاظ جو بظاہر عام مروجہ کتب عربیہ میں بکثرت استعمال ہوتے ہیں، لیکن ذہنوں میں ان کے ایک خاص معنی اور اشتقاقی ترجمے رچ بس گئے ہیں، وہ بھی معنی اور ترجمہ کے جدید لباس میں پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے، الفاظ کے معنی اگرچہ قدیم وجدید کی صراحت کے بغیر بیان کیے گئے ہیں، لیکن ہر معنی کا علیحدہ نمبر ڈال کر اختلافِ معانی کو واضح کردیا گیا ہے۔

امید ہے کہ ناظرین اس پیش کش کے بارے میں اپنے مفید مشوروں سے آئندہ کے لیے مخلصانہ رہنمائی فرمائیں گے اور احقر کو دعاءِ خیر میں فراموش نہ فرمائیں گے۔

وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم

وحید الزماں کیرانوی
خادم تدریس دارالعلوم دیوبند
6-ذیقعدہ 1385ھ

رموز واشارات

ـــــ	شروع سطر میں سابقہ لفظ کے قائم مقام
(مع)	معرب کا مخفف یعنی غیر عربی الاصل
(د)	دارجہ کا مخفف یعنی عامی زبان کا لفظ
ـــُـ	علامت باب نصر و کرم (مضارع کا عین مضموم)
ـــَـ	علامت باب سمع و فتح (مضارع کا عین مفتوح)
ـــِـ	علامت باب ضرب (مضارع کا عین مکسور)
ج:	علامت جمع
و:	علامت واحد
الشیٔ اور کذا:	فاعل اور مفعول اور مضاف الیہ کی وضاحت کے لیے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الف

أَ: کیا، ہمزۂ استفہام۔
أَقَرَأْتَ كِتَابًا: کیا تو نے کتاب پڑھی؟

ا......ب

آبُ: ماہِ اگست
أَبٌّ: گھاس
أَبَّ إِلَيْهِ ـِ أَبًّا و أَبَابًا: مشتاق ہونا۔
أَبَابَةٌ: شوقِ وطن۔
أَبْجَدِيٌّ: حروفِ تہجی والا، حروفِ تہجی کے متعلق، ابجدی۔
أَبَدَ بِالْمَكَانِ ـُ أُبُوْدًا: قیام کرنا۔
ـــ الحَيَوَانُ ـُ أُبُوْدًا و أَبَدًا: وحشی ہونا، جنگلی ہونا۔
أَبَّدَ الشَّيْءَ تَأْبِيْدًا: دوام عطا کرنا، دوامی بنا دینا، ہمیشہ قائم رکھنا۔
أَبَدٌ: ہمیشگی
أَبَدِيٌّ: لازوال، ہمیشہ رہنے والا، ازلی۔
إِلَى الأَبَدِ: ہمیشہ، ہمیشہ کے لئے۔
إِلَى أَبَدِ الآبِدِيْنَ: ہمیشہ ہمیشہ۔
مُؤَبَّد: ہمیشہ، تازیست، تازندگی۔
أَبَدًا: (۱) ہمیشہ (۲) زمانہ ماضی میں فعل کی نفی کے لئے، نہیں، کبھی نہیں، بالکل نہیں مَارَأَيتهُ أَبَدًا (۳) مستقبل میں نفی کی تائید کے لئے کبھی نہیں، ہرگز نہیں (لا آخُذُه أَبدًا) (۴) مستقبل میں اثبات کی تاکید کے لئے، ضرور، یقیناً (آكُلُه أَبدًا).
أَبَدِيَّةٌ: دوام، ہمیشگی، دوامیت
أَبَرَه ـِ ـُ أَبْرًا و إِبَارًا و إِبَارَةً: (۱) ڈنک مارنا، (۲) بچھو کا کاٹنا (۳) غیبت کرنا (۴) انجکشن لگانا (۵) ہلاک کرنا (۶) تہمت لگانا۔
إِبْرَةٌ: (۱) سوئی (۲) ڈنک (۳) چغلخوری (۴) انجکشن ج: إِبَرٌ، إِبَارٌ، إِبَرَاتٌ.
إِبْرَةُ الحِيَاكَة: بننے کی سوئی۔
إِبْرَةُ المَلَّاحِيْن: (حُقٌّ): قطب نما، سمت نما
إِبْرَةٌ مَغْنَطِيْسِيَّةٌ: مقناطیسی سوئی۔
أَبَّارٌ: سوئی ساز، سوئی فروش۔
مِئْبَر، مِئْبَار: سوئی دان، فلیتہ ج: مَآبِرُ۔
شُغْلُ الإِبْرَةِ: کڑھائی، ایمبرائڈری، پھول نکالنے کا کام۔